مطبوعات

معارف التجوید مع رسم القرآن المجید | تالیف: قاری محمد حبیب اللہ صاحب۔ طابع و ناشر: معہد القرآن کراچی، صفحات ۲۰۰۔ قیمت -/۵ روپے۔ کتابت طباعت بہترین۔

علمِ تجوید کی تحصیل، قرآنِ پاک کی صحیح قراءت کے لیے ناگزیر ہے۔ مگر عام طور پر علمائے کرام اس علم کی طرف پوری توجہ نہیں دیتے، اس کی ایک وجہ تجوید کی فنی باریکیاں بھی ہیں، جن کے لیے غیر معمولی محنت و ممارست درکار ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ علمِ تجوید کو سہل اور آسان بنا کر پیش کیا جائے تاکہ طلبا میں قراءتِ قرآنِ پاک کی مطلوبہ اہلیت پیدا ہو سکے۔

"معارف التجوید" میں استعاذہ و بسملہ کی قراءت کی صحیح صورتیں، اللسان اور مخارجِ حروف کی تفصیل اور القاب و صفاتِ حروف کا واضح اور جامع بیان ملتا ہے۔ نیز الف لام اور راء کی تفخیم و ترقیق کے اصول اور نون و میم کے مشدد اور ساکن پڑھنے کے قواعد سلیس اردو میں لکھے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں مدات، ہمزہ، ہائے ضمیر اور ادغام وغیرہ کے احکام بھی عام فہم اسلوب میں سپردِ قلم کیے گئے ہیں۔ پوری کتاب سوال و جواب کے انداز میں ہے۔ آخر میں رسمِ قرآنِ مجید اور اوقاف کے بارے میں بھی ضروری ہدایات دی گئی ہیں جن کا علم عام خواندگانِ قرآن کے علاوہ کلامِ الٰہی کی کتابت کرنے والے حضرات کے لیے بھی اشد ضروری ہے۔

بلاشبہ اردو میں علمِ تجوید کو پیش کرنے کی اب تک جتنی کوششیں کی گئی ہیں ان میں یہ کوشش کامیاب تر اور آسان تر ہے۔ اِس خدمتِ قرآنِ پاک کے لیے معارف التجوید کے مؤلف اور ناشر مبارک باد کے مستحق ہیں۔

پاکستان کے معاشی مسائل | مصنف: یوسف حسین شیرازی، طابع و ناشر فیروز سنز پاکستان صفحات ۱۷۶ بڑا سائز، قیمت چھ روپے۔ کتابت و طباعت۔ شیرازی انویسٹمنٹ لمیٹڈ ایف/۳۶ ایس آئی ٹی ای، کراچی

کتاب کے مصنف ایوانِ صنعت و تجارت کراچی کے صدر ہیں جن کا پاکستان کے معاشی مسائل سے قریبی

تعلق ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں انہوں نے ملکی معیشت کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے۔ اور اس میں کچھ شک نہیں کہ ہماری معیشت کے متعدد امراض کی حکیمانہ تشخیص کے ساتھ ساتھ ان کا ممکن اور مناسب علاج بھی تجویز کیا ہے۔ "پاکستان کے معاشی مسائل" پانچ بڑے ابواب میں تقسیم ہے: ہمارے سماجی اور اقتصادی مقاصد مالیات، صنعت کاری، تجارت اور لیبر۔ شروع میں تجزیہ و تجاویز کے عنوان سے ایک فکر انگیز مضمون درج ہے جس میں تمام مباحث کا خلاصہ آ گیا ہے۔

فاضل مصنف درآمد میں حقیقت پسندی، صنعتوں کے قیام میں منصوبہ بندی اور سرکاری شعبے میں لگی ہوئی ملک کی ستر فی صد سے زائد دولت کو ملک و ملت کے لیے زیادہ نفع بخش بنانے پر زور دیتے ہیں۔ سرکار کی غلط پالیسیاں، عائد شدہ ٹیکسوں کی عدم وصولی اور نئے ٹیکسوں کا نفاذ بھی معیشت کو متاثر کرتا ہے جس سے اجتناب کی ضرورت ہے۔ مزدوروں اور مالکان کے تعلقات بہتر بنانے، مزدور تنظیموں کو سیاسی اور دوسرے خارجی محرکات سے محفوظ رکھنے اور انہیں باہمی فرائض و حقوق سے ہم آہنگ کرنے کے لیے قیمتی مشورے بھی زیرِ تبصرہ کتاب میں دیئے گئے ہیں۔ اس کے مطالعہ سے ملک کے دونوں بازوؤں میں پیدا شدہ غلط فہمیوں کا ــــ درست اعداد و شمار معلوم کر کے ــــ پوری طرح ازالہ ہو جاتا ہے۔ خصوصاً مشرقی پاکستان کے ساتھ بے انصافی کے نعرے جو مبالغہ آمیز حد تک سنائی دیتے ہیں ان کی حقیقت بھی عیاں ہو جاتی ہے۔

چند اصولی باتیں البتہ ایسی ہیں جن کا بحیثیت ایک مسلم قوم ـ ہم سے اور ہماری معیشت سے خصوصی تعلق ہے مگر صاحبِ کتاب نے انہیں نظر انداز کر دیا ہے۔ مثلاً بنکوں کا کردار بیان کرتے ہوئے بہت سی اصلاحات تجویز کی گئی ہیں۔ مگر سود کی لعنت سے اغماض برتا گیا ہے۔ درآمد کی بحث میں اس بات کی صاف صاف نشاندہی ضروری تھی کہ ہماری ترقی پذیر معیشت میں سامانِ تعیشات کی کوئی گنجائش نہیں جن میں سے ایک ٹیلیویژن بھی ہے۔ بد دیانتی اور ذاتی مفاد ایک قومی روگ کی حیثیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ تبصرہ نگار کی رائے میں پاکستان کے معاشی مسائل کی پیدائش میں مذکورہ عوامل بنیادی حیثیت رکھتے ہیں ــ ع

کچھ علاج ان کا بھی اے چارہ گراں ہے کہ نہیں؟

صحاحِ ستہ اور ان کے مؤلفین | زیرِ ادارت الاستاذ محمد عبدہٗ الفلاح الفیروزپوری۔ شائع کردہ ادارہ

علوم اثریہ لائل پور۔ صفحات ۱۷۶، قیمت ۵۰/۴ روپے۔

صحاح ستہ یعنی صحیحین، جامع ترمذی، سنن نسائی، ابوداؤد اور ابن ماجہ کو علمِ دین میں نہایت بلند مقام حاصل ہے۔ یہ وہ اصول کی کتابیں ہیں جن میں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولاتِ زندگی اور ارشادات کا مکمل اور مستند بیان ملتا ہے۔ قرآنِ پاک کے ساتھ کتبِ صحاح کی موجودگی، اگر ایک طرف اہلِ حق کے لیے نعمتِ دین کے اتمام کا سبب ہے تو دوسری طرف دشمنانِ حق کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ۔ صحاح ستہ کے ہوتے ہوئے کوئی باطل پسند، سنتِ رسولؐ کی غلط تاویل نہیں کر سکتا۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں مذکورہ اہمیت کی حامل چھ کتب اور ان کے مؤلفین رحمہم اللہ کا مختصر مگر علمی و تحقیقی تعارف کرایا گیا ہے۔ ابتداء میں ہر محدّث کے مولد و مسکن، تحصیلِ علم اور فنِ حدیث میں اُن کے مرتبہ و مقام کا تذکرہ ہے۔ اور بعد ازاں اُن کی کتاب کے بارے میں قدرے مفصل معلومات دی گئی ہیں۔ کتاب کا سببِ تصنیف، بیان کردہ روایات کی درجہ وار تفصیل اور جن روایات پر تنقید کی گئی ہے ان کا جائزہ ــــ مختلف محدثین کی آراء کی روشنی میں لیا گیا ہے۔ آخر میں ہر کتاب کی امتیازی خصوصیات، اس کے رواۃ اور شروح کا ذکر کیا گیا ہے۔

"صحاح ستہ اور ان کے مؤلفین" ایک ٹھوس علمی پیشکش ہے جو کتبِ صحاح اور ان کے مؤلفین کے بارے میں پیدا شدہ بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کر دیتی ہے۔ ہم ہر اہلِ علم سے بالعموم اور علماء و طلباءِ حدیث سے بالخصوص اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔

THIS RELIGION OF IS LAM	تالیف سیّد قطب شہیدؒ۔ شائع کردہ: انٹرنیشنل اسلامک فیڈریشن آف سٹوڈنٹ آرگنائزیشن پوسٹ بکس ۲۷۱ سٹیٹ کالج ۱۶۸۰۱ Pa.

یو۔ ایس۔ اے۔

انگریزی زبان کے اس چھوٹے سے رسالہ میں سیّد قطبؒ شہید نے دینِ اسلام کے بارے میں بعض بنیادی امور کی وضاحت کی ہے۔ اس میں اسلام کو ایک مکمل، بے نظیر اور آسان ترین نظامِ حیات ثابت کیا گیا ہے جس کا نفاذ سعی و کوشش کے بغیر ممکن نہیں۔ قانونِ اسلام کے بارے میں یہ سمجھنا غلط ہے کہ چونکہ یہ خدا کا نازل کردہ قانون ہے اس لیے انسانی جدوجہد کے بغیر یہ محض معجزہ [illegible] معاشرہ میں نافذ ہو

جائے گا۔

زیرِ نظر کتابچہ میں اس امر کو بھی مدلل بیان کیا گیا ہے کہ قرونِ اولیٰ کی طرح اسلام آج بھی حیاتِ انسانی کے تمام بگاڑ کو دور کر کے اس کے جملہ مسائل حل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نیز مغربی دنیا ترقی کے جن ثمرات سے آج مالا مال ہے یہ بھی دراصل اُسی انقلاب کے اثرات ہیں جو علمی دنیا میں اسلام لایا تھا۔ ہماری رائے میں یہ ایک نہایت مفید رسالہ ہے۔ اور جدید تعلیم سے بہرہ ور نوجوانوں کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

پاکستانی ثقافت و وطنیت کے چند پہلو	تالیف: فضل احمد کریم فضلی۔ شائع کردہ: مکتبۂ ملی، پوسٹ بکس نمبر ۵۰۲۸، کراچی نمبر ۲۔ صفحات ۵۰۔ قیمت درج نہیں۔

اس کتابچے میں فاضل مصنف نے جو اس ملک کی جانی پہچانی علمی شخصیت ہیں، پاکستانی ثقافت و وطنیت کی روحانی اور دینی اساس پر بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ اس اساس کے علاوہ کوئی دوسری اساس ایسی نہیں جو پاکستانی وطنیت کو استحکام عطا کر سکے۔ آخر میں مصنف نے اُن عناصر کی بھی نشاندہی کی ہے جو پاکستان کی اس اساس کو تباہ کرنے پر تُلے ہوئے ہیں۔